

## EOS کمیٹی

انٹیلیجنس، مانیٹرنگ اور سیکورٹی کے اداروں کے کام کی نگرانی کیلئے نارویجن پارلیمنٹ کی نگران کمیٹی  
Stortingets kontrollutvalg for etterretnings-, overvåkings- og sikkerhetstjeneste

### EOS T کمیٹی کا تعارف

EOS کمیٹی ایک نگران باڈی ہے جسے نارویجن پارلیمنٹ نے متعین کیا ہے۔ یہ کمیٹی اپنا کام نارویجن پارلیمنٹ سے علیحدہ و خود مختار رہتے ہوئے انجام دیتی ہے تاہم ہر سال ایک سالانہ رپورٹ کے ذریعے پارلیمنٹ کو اپنی کارکردگی سے آگاہ کرتی ہے۔ EOS کمیٹی کے سات ممبران ہیں اور اس کی موجودہ سربراہ Helga Hernes ہیں۔ باقی ممبران یہ ہیں: Svein Grønneren (نائب سربراہ)، Kjersti Graver، Trygve Harvold، Gunhild Øyangen، Knut Hanselmann اور Theo Koritzinsky۔

اس کمیٹی کا فرض یہ ہے کہ پولیس سیکورٹی سروس (Politiets sikkerhetstjeneste, PST)، نیشنل سیکورٹی اتھارٹی (Nasjonal sikkerhetsmyndighet, NSM)، انٹیلی جنس سروس (Etterretningstjenesten, E-tjenesten) اور آرمڈ فورسز سیکورٹی سیکشن (Forsvarets sikkerhetsavdeling, FSA)، یعنی "EOS سروسز" کے نام سے جانے والے اداروں کے کام کی نگرانی کرتی رہے۔ انٹیلیجنس، مانیٹرنگ اور سیکورٹی کے فرائض انجام دینے والے دوسرے سرکاری اداروں کے کام کی نگرانی بھی یہ کمیٹی اس صورت میں کرتی ہے جب یہ فرائض ملکی تحفظ کے مفادات کو پیش نظر رکھتے ہوئے انجام دیئے گئے ہوں (یعنی "ملکی تحفظ" کی خاطر)۔

### نگرانی کا مقصد اور نگرانی کے طریقے

EOS کمیٹی کے نگرانی کرنے کا اولین مقصد یہ دھیان رکھنا ہے کہ EOS سروسز اپنے کام کی انجام دہی میں افراد کے قانونی حقوق اور تحفظ ذاتیات کو ملحوظ رکھیں تاہم کمیٹی یہ عمومی نگرانی بھی کرتی ہے کہ EOS سروسز اپنے کام کی انجام دہی کرتے ہوئے قوانین اور دیگر قواعد و ضوابط کے دائرے میں رہیں۔ کمیٹی یہ یقینی بنائے گی کہ کسی شخص سے غیر منصفانہ سلوک نہ ہو اور متعلقہ سروسز صرف اسی حد تک سخت ذرائع بروئے کار لائیں جو صورتحال کے لحاظ سے ضروری ہوں۔ بنیادی طور پر کمیٹی کو ان سروسز کے ریکارڈ اور رجسٹرز میں درج تمام تفصیلات سے آگاہ ہونے کا حق ہے اور نگرانی کے طریقوں کے سلسلے میں محض معدودے چند پابندیاں ہی پائی جاتی ہیں۔

یہ کمیٹی EOS سروسز نیز دیگر انتظامی اداروں سے علیحدہ و خود مختار ہے۔ کمیٹی باقاعدگی سے ان سروسز کے انسپیکشن کرتی رہتی ہے، سروسز کے مراکز میں بھی اور مقامی سطح پر بھی۔ کمیٹی لوگوں کی جانب سے شکایات پر بھی کاروائی کرتی ہے اور خود فیصلہ کر کے چھان بین کا آغاز کرتی ہے۔

### لوگوں کی جانب سے شکایات پر کمیٹی کی کاروائی کے بارے میں مزید معلومات

ہر وہ شخص جو سمجھتا ہو کہ EOS سروسز نے اس کے ساتھ ناانصافی سے کام لیا ہے، وہ EOS کمیٹی سے شکایت کر سکتا ہے۔ کمیٹی ان تمام شکایات پر کاروائی کرتی ہے جن کا تعلق کمیٹی کے دائرہ نگرانی میں آنے والے اداروں سے ہو۔ شکایت پر کاروائی کیلئے ضروری ہے کہ شکایت تحریری ہو اور اس پر دستخط ہوں۔ یہ اہم ہے کہ شکایت کے سلسلے میں دلائل دیئے گئے ہوں اور جس حد تک ممکن ہو، ٹھوس معلومات دی گئی ہوں۔ شکایت کو روایتی ڈاک سے بھیجنا ضروری ہے۔ تحفظ ذاتیات کی خاطر نیز یہ یقینی بنانے کیلئے کہ کمیٹی کو شکایت کرنے والوں کی شناخت کا درست علم ہو سکے، ای میل سے بھیجی گئی شکایات قبول نہیں کی جاتیں تاہم کمیٹی سے سوالات پوچھنے کیلئے [post@eos-utvalget.no](mailto:post@eos-utvalget.no) کو ای میل بھیج سکتے ہیں یا 23 31 09 30 پر فون کیا جا سکتا ہے۔ کمیٹی کی سیکریٹریٹ سے رابطہ کر کے شکایت تیار کرنے کیلئے مدد حاصل کی جا سکتی ہے اور/یا کمیٹی کے دفتر میں سیکریٹریٹ کے عملے سے گفتگو کر کے شکایت کے متعلق مزید معلومات/مواد دینا ممکن ہے۔ EOS کمیٹی سے شکایت کرنے کیلئے وقت کی کوئی واضح حد مقرر نہیں ہے۔ تاہم کمیٹی ان شکایات پر کام شروع کرنے میں محتاط رہتی ہے جن کا تعلق زیادہ پرانے معاملات سے ہو البتہ کمیٹی تب ایسی شکایات پر بھی کاروائی شروع کر سکتی ہے جب معاملہ موجودہ زمانے میں بھی شکایت کرنے والے کیلئے اہم ہو اور ماضی میں شکایت کرنا مشکل رہا ہو۔

شکایت موصول ہونے کے بعد تین ہفتے کے اندر اندر سیکریٹریٹ شکایت کرنے والے کو عبوری جواب بھیجے گی اور شکایات کو کمیٹی کے سامنے پیش کر دے گی جو یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا اس شکایت پر کاروائی کی جانی چاہیے۔ شکایت کرنے والے کو کمیٹی کے فیصلے سے آگاہ کر دیا جائے گا۔ جن شکایات پر کاروائی کی جانی ہو، انہیں ان سروسز کے یہاں چیک کیا جاتا ہے جن کے خلاف شکایت ہو۔ یہ کام تحریری صورت میں بھی ہوتا ہے اور انسپیکشن کے وقت زبانی طور پر بھی، نیز ریکارڈ اور رجسٹروں کی چھان بین کے ذریعے بھی۔ کمیٹی کو دی جانے والی شکایات پر رازداری سے کاروائی کی جاتی ہے لیکن جب کسی شکایت پر چھان بین شروع کی جائے تو متعلقہ ادارے کو شکایت سے آگاہ کر دیا جاتا ہے۔ کمیٹی کسی کیس میں سروسز کو کچھ کرنے کا حکم نہیں دے سکتی البتہ کمیٹی اپنے نکتہ نظر کا اظہار کرتی ہے اور سروسز کو سفارشات دے سکتی ہے جیسے کیس پر دوبارہ کاروائی کرنے کی سفارش۔ اگر کسی شکایت پر چھان بین کے نتیجے میں قابل تنقید حالات سامنے آئیں تو کمیٹی متعلقہ ادارے کو اپنی رائے سے تحریری طور پر آگاہ کر کے ان حالات کی نشاندہی کرتی ہے اور اس طرح کیس مکمل ہو جاتا ہے۔ ایسے کیسوں میں کمیٹی متعلقہ ادارے کو غلطیوں کی اصلاح

کرنے کو بھی کہ سکتی ہے اور اگر شکایت کرنے والے کو کوئی نقصان یا زحمت پہنچی ہو تو اس کی تلافی کیلئے معاوضہ ادا کرنے کو بھی کہ سکتی ہے۔

شکایت کرنے والوں کو زیادہ سے زیادہ مکمل جوابات فراہم کیے جائیں گے لیکن حساس خفیہ معلومات نہیں دی جاتیں۔ یہ ذہن میں رکھنا اہم ہے کہ کمیٹی جن اصول و ضوابط کے تحت کام کرتی ہے، ان کے مطابق PST کے خلاف شکایت کی صورت میں عام طور پر کمیٹی صرف یہ رائے دے سکتی ہے کہ آیا کسی شکایت کی بنیاد پر پولیس سیکورٹی سروس پر تنقید کی جا سکتی ہے یا نہیں کی جا سکتی۔ یہ بات حساس خفیہ معلومات میں شمار کی جاتی ہے کہ آیا کسی شخص پر نظر رکھی جا رہی تھی یا نہیں۔ اس لیے کمیٹی کسی شکایت کرنے والے کو یہ نہیں بتا سکتی کہ آیا اسے رجسٹر رکھا گیا ہے یا نہیں یا اس پر نظر رکھی جاتی رہی ہے یا نہیں۔ لیکن جن کیسوں میں قابل تنقید حالات سامنے آئیں، ان میں کمیٹی متعلقہ سروس سے درخواست کرے گی کہ وہ خفیہ معلومات کو غیر خفیہ قرار دے تاکہ زیادہ تفصیلی وجہ فراہم کی جا سکے۔

رابطے کیلئے تفصیلات  
U خط لکھنے کا پتہ:  
Stortinget, 0026 Oslo

دفتر کا پتہ: U  
Akersgata 8، چوتھی منزل (داخلہ Tollbugata کی جانب سے)

ای میل ایڈریس: U  
[post@eos-utvalget.no](mailto:post@eos-utvalget.no)

فون نمبر: U  
23 31 09 30

فیکس: U  
23 31 09 40